بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

REGD. No. L. 5254

فون نمبر ۲۹

جلد ۴۹/۱۴ | ۱۶ شہادۃ ۱۳۳۹ھش | ۱۶ اپریل ۱۹۶۰ء | نمبر ۸۵

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۵ اپریل۔ بوقت ۱۰ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو بائیں بازو میں ہلکی درد کی شکایت رہی مگر رات کو یہ درد کافی بڑھ گئی۔ جس کے باعث نیند بھی ٹھیک طرح نہیں آئی۔ اس وقت بھی درد کی کافی تکلیف ہے۔ احباب جماعت نہایت درد دل سے اپنے رب کے حضور دعاؤں میں لگے رہیں۔ تا وہ قادر و شافی خدا اپنے خاص فضل سے حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

# صدر ایوب نے متحدہ عرب جمہوریہ کا دورہ کرنے کی دعوت قبول کرلی

## "تصفیہ کشمیر کیلئے میری خدمات حاضر ہیں" پریس کانفرنس میں صدر ناصر کا بیان

لاہور ۱۵ اپریل۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر نے کل رات صوبائی دارالحکومت میں بتایا کہ میں نے صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کو اپنے ملک میں آنے کی دعوت دی ہے۔ اور انہوں نے یہ دعوت قبول کرلی ہے۔ آپ نے کہا کہ میں نے اس سلسلہ میں صدر ایوب سے کراچی میں بات کی تھی۔ انہوں نے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ میری درخواست کے مطابق کسی وقت متحدہ عرب جمہوریہ آئیں گے۔ تاہم ابھی ان کے اس دورہ کی کوئی تاریخ مقرر نہیں ہوئی۔ اور نہ ہی کوئی پروگرام بنا ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ جب صدر ایوب ہمارے ہاں آئیں گے۔ تو ہمارے عوام ان کا گرم جوشی سے خیر مقدم کریں گے۔ آپ نے کہا کہ میرے اس دورہ پاکستان سے ہمارے دونوں ملکوں کے دوستانہ تعلقات مزید استوار ہوئے ہیں۔ اور مجھے امید ہے کہ جب آپ کے صدر متحدہ عرب جمہوریہ آئیں گے۔ یہ دوستانہ مراسم اور بھی مضبوط ہوں گے۔

صدر ناصر نے کل رات گورنر ہاؤس کے دربار ہال میں مقامی اخبار نویسوں کو خطاب کرتے ہوئے تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے اپنی حکومت کی مساعی جمیلہ کی پیشکش کا اعادہ کیا۔ اور کہا کہ پاکستان اور ہندوستان کا مفاد اسی میں ہے کہ اس تنازعہ کے تصفیہ کے لئے تمام پُر امن ذرائع اختیار کئے جائیں۔ کیونکہ ان دونوں ممالک کے تعلقات کشیدہ رہیں تو ان دونوں میں سے کسی کو بھی فائدہ نہیں ہوگا۔

پریس کانفرنس تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی۔ اس موقعہ پر صوبائی گورنر مسٹر اختر حسین پاکستان کے وزیر جہانداری مسٹر حبیب الرحمٰن قاہرہ میں پاکستانی سفیر خواجہ شہاب الدین اور معزز مہمان کی پارٹی کے تمام ارکان موجود تھے۔

صدر ناصر نے تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے اس پیشکش کا اعادہ اس موقعہ پر کیا جب کہ ان سے ہندوستان کے وزیر اعظم مسٹر نہرو کے اس بیان پر تبصرہ کرنے کو کہا گیا جس میں مسٹر نہرو نے کہا تھا کہ انہیں صدر ناصر کی طرف سے تنازعہ کشمیر میں مصالحت کرانے کی کوئی پیشکش موصول نہیں ہوئی۔ آپ نے کہا کہ دراصل میں نے مصالحت کرانے کی کوئی پیشکش نہیں کی تھی۔ میں نے ہندوستانی اخبار نویسوں کے ایک سوال کے جواب میں کہا تھا کہ میری حکومت تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے اپنی مساعی جمیلہ بروئے کار لانے کو تیار ہے۔ بشرطیکہ دونوں حکومتیں اس پیشکش کو قبول کرنے پر آمادہ ہوں۔ آپ نے اس سلسلہ میں مزید وضاحت کرنے سے معذوری ظاہر کی۔ اور کہا کہ ہماری خواہش ہے۔ کہ ان دونوں ملکوں کے تعلقات بہر صورت بہتر ہونے چاہئیں۔

# پاکستان اور متحدہ عرب جمہوریہ کے درمیان تجارتی معاہدہ پر آج دستخط ہو جائیں گے

## تجارت سے متعلق باہمی مذاکرات پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے

کراچی ۱۵ اپریل۔ توقع ہے کہ پاکستان اور متحدہ عرب جمہوریہ کے درمیان تجارتی معاہدہ پر آج دستخط ہو جائیں گے۔ معاہدے پر پاکستان کی طرف سے وزارت تجارت کے جائنٹ سکرٹری مسٹر آئی۔ اے خان اور متحدہ عرب جمہوریہ کی طرف سے تجارتی وفد کے لیڈر ڈاکٹر محمد سیوطی دستخط کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس معاہدہ کے ضمن میں گزشتہ کئی روز سے جو مذاکرات ہو رہے تھے وہ پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے ہیں۔ اور اب صرف دستخط ہونے باقی ہیں۔ یاد رہے متحدہ عرب جمہوریہ کا وفد گزشتہ اتوار کو پاکستان آیا تھا۔

## ملایا کے نئے حکمران کا انتخاب

کوالالمپور ۱۵ اپریل۔ سیلانگور کے سلطان سر حسام الدین عالم شاہ کو کل وفاق ملایا کا نیا حکمران منتخب کر لیا گیا۔ اور انہوں نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔

## پاکستان کیلئے دس ہزار ٹن آسٹریلوی گندم

کراچی ۱۵ اپریل۔ آسٹریلیا کے ہائی کمشنر متعینہ کراچی مسٹر اے آر کٹلر نے کل صبح دس ہزار ٹن گندم حکومت پاکستان کے حوالے کرنے کی رسم ادا کی۔ یہ گندم جو آسٹریلوی حکومت نے کولمبو پلان کے تحت بطور تحفہ پاکستان کو دی ہے۔ چند روز قبل کراچی کی بندرگاہ پہنچی تھی۔ اب اسے جہازوں سے اتارا جارہا ہے۔

## نہری پانی کی بات چیت ناکام نہیں ہوگی

نئی دہلی ۱۵ اپریل۔ بھارت کے وزیر آبپاشی حافظ محمد ابراہیم نے کل لوک سبھا میں کہا کہ واشنگٹن میں عالمی بنک کے زیر اہتمام بھارت اور پاکستان کے درمیان نہری پانی کی تقسیم کے متعلق جو بات چیت ہو رہی ہے۔ اس میں پاکستان کی طرف سے کچھ نئے نکات اٹھائے گئے ہیں۔ لیکن ان کی وجہ سے بات چیت ناکام ہونے کا امکان نہیں۔ اس سے قبل بعض ارکان نے تازہ ترین صورت حال پر اظہار تشویش کرتے ہوئے حکومت کو مضبوط موقف اختیار کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ حافظ ابراہیم نے کہا کہ پاکستان نے جو نئے نکات اٹھائے ہیں۔ ان کا تعلق ایسے مسائل سے ہے جو بات چیت کے دوران پہلے ہی طے ہو چکے ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ عالمی بنک تنازعہ کو سلجھانے کی پوری کوشش کر رہا ہے۔ اور بھارت ایسی کوئی کارروائی نہیں کرے گا۔ جس سے تصفیہ کی راہ میں رکاوٹ پیدا ہو۔

## تھائی لینڈ کے کمانڈر انچیف حادثہ میں ہلاک

تائپے ۱۵ اپریل۔ تھائی لینڈ کی فضائیہ کے کمانڈر انچیف اور سترہ دوسرے افراد کل صبح ایک فضائی حادثہ میں ہلاک ہو گئے۔ ان کا طیارہ فارموسا کے دارالحکومت تائپے کے ہوائی اڈے سے پرواز کے تھوڑی دیر بعد زمین پر گر کر تباہ ہو گیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

# ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

## فرمودہ ۲۲ مئی ۱۹۴۷ء بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں محکمہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

ایک دوست نے حضور کی خدمت میں عرض کی۔ کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:-

الرجال قوامون علی النساء
(النساء ع ۶)

یعنی مرد عورتوں پر نگران مقرر کئے گئے ہیں۔ اور اس فضیلت کی وجہ یہ قرار دی گئی ہے کہ بما انفقوا من اموالھم مرد روپیہ کماتے ہیں۔ اور عورتوں کی ضروریات پر خرچ کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے

للذکر مثل حظ الانثیین
(النساء ع ۲)

کا اسلام میں حکم دیا گیا ہے۔ مگر دوسری طرف برما اور مالابار وغیرہ علاقوں میں یہ دکھائی دیتا ہے کہ عورتیں خود کماتی ہیں۔ اور اسی وجہ سے وہاں مردوں کو ان کے مقابلہ میں آدھا حصہ ملتا ہے۔ ایسے علاقوں میں مردوں کے لئے بما انفقوا من اموالھم والی خصوصیت وجہ فضیلت کس طرح قرار دی جا سکتی ہے؟

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

جہاں تک آپ نے

### واقعہ کی مثال

دی ہے کہ عورتیں ان علاقوں میں خود روپیہ کماتی ہیں، یہ تو درست ہے، مگر ان کا اس رنگ میں روپیہ کمانا اسلامی منشاء کے مطابق نہیں۔ پھر وہاں اس نقص کی وجہ سے مردوں کو آدھا حصہ تو کیا ایک پیسہ بھی نہیں ملتا۔ اسلام نے تو مرد کو دو حصے اور عورت کو ایک حصہ دیا ہے۔ مگر مالابار وغیرہ میں سب ورثہ لڑکیوں کو چلا جاتا ہے۔

### حقیقت یہ ہے

کہ یہ اصول ہی غلط ہے کہ مرد گھروں میں بیٹھے رہیں۔ اور عورتیں روزی کمائیں۔ یہ طریق اگر غلط طور پر بعض علاقوں میں اختیار کر لیا گیا ہے۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ اسلامی احکام میں کوئی نقص تھا اسلام نے جو حکم بھی بنی نوع انسان کو دیا ہے۔ بہت بڑی حکمتوں اور مصالح پر مبنی ہے۔ اور جو لوگ ان احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ انہیں جلد یا بدیر اس خلاف ورزی کا تلخ نتیجہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اصل بات جو دیکھنے والی ہے وہ یہ ہے کہ ہر شخص کسی خاص کام کے لئے بنایا گیا ہے۔ اور پھر فطرت ایک ایسی چیز ہے۔ جسے کسی صورت میں بھی بدلا نہیں جا سکتا۔

### عورت کی فطرت

میں یہ بات رکھی گئی ہے کہ وہ اولاد پیدا کرے۔ اور پھر ان بچوں کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کرے۔ تاکہ وہ قوم اور ملک کے لئے مفید وجود بن سکیں۔ جب عورت کی فطرت میں یہ بات داخل ہے۔ تو لازماً گھر کا میدان ہی اس کے کام کے لئے موزوں ہوگا۔ اگر وہ اس میدان پر قبضہ جمانا چاہتی ہے۔ جو قدرت نے مردوں کے لئے تجویز کیا ہے۔ اور اپنے میدان کو خالی چھوڑ دیتی ہے۔ تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ خانگی زندگی میں کئی قسم کی بدمزگیاں پیدا ہو جائیں گی۔ چنانچہ جوں جوں عورتیں ملازمت وغیرہ کی طرف توجہ کر رہی ہیں۔ ان میں باقاعدہ شادی کرنے کی نسبت کم ہوتی جا رہی ہے گزشتہ پچاس سال میں تو یورپ میں یہ نسبت اتنی کم ہو گئی ہے کہ تمام یورپ اس کے نتائج کو دیکھ کر گھبرا اٹھا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب عورتیں خود کماتی ہیں۔ تو ان کے دلوں میں شادی کی رغبت بہت کم ہو جاتی ہے۔ بلکہ

### سچی بات تو یہ ہے

کہ رہتی ہی نہیں۔ کیونکہ دو بوجھ کوئی عورت برداشت نہیں کر سکتی۔

پس چونکہ یہ بات فطرت کے خلاف ہے۔ کہ عورت اپنے میدان کو چھوڑ دے۔ اور محض روپیہ کمانے کے لئے مردوں کے میدان میں دخل دینا شروع کر دے۔ اس لئے اسلام ایسے

### خلاف فطرت

فعل کی اجازت نہیں دے سکتا۔ اگر مالابار وغیرہ میں عورتیں کماتی ہیں۔ تو وہاں جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ نہ مرد کو ایک پیسہ بھی نہیں ملتا۔ بلکہ سب کا سب لڑکیوں کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ان علاقوں میں تبلیغ کرتے ہوئے ہمیں

### سب سے بڑی مشکل

یہی پیش آتی ہے۔ کہ لوگ کہتے ہیں کہ جس دن ہم احمدی ہو گئے۔ اسی دن سسرال والے ہمیں گھر سے نکال دیں گے۔ اور ہم ایک پیسہ کے بھی مالک نہیں رہیں گے۔

باقی رہا قرآن کریم کا الرجال قوامون علی النساء کا اصل پیش کرنا سو جہاں تک

### انسانی بناوٹ کا تعلق

ہے۔ کوئی شخص اسلام کے اس پیش کردہ اصل کی صداقت سے انکار نہیں کر سکتا۔ بہر حال سب کو تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ کہ مردوں کے مقابلہ میں خلقی لحاظ سے عورتیں کمزور پیدا کی گئی ہیں۔ اور مرد جن کاموں میں حصہ لے سکتا ہے ان میں عورت حصہ نہیں لے سکتی۔ لیکن جہاں مردوں کو اللہ تعالیٰ نے قوام ہونے کی وجہ سے فضیلت عطا فرمائی ہے، وہاں عورتوں کو استمالت قلب کی ایسی طاقت دے دی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ بسا اوقات مردوں پر غالب آ جاتی ہیں۔ بنگالہ کی جادوگر عورتیں تو عام طور پر مشہور ہیں۔ کہ وہ مردوں پر جادو سا کر دیتی ہیں۔ پس جہاں مرد کو عورت پر ایک رنگ میں فوقیت دی گئی ہے۔ وہاں عورت کو استمالت قلب کی طاقت عطا فرما کر مرد پر غلبہ دے دیا گیا ہے۔ اور بسا اوقات عورتیں مردوں پر اس طرح حکومت کرتی ہیں کہ

### یوں معلوم ہوتا ہے

سب کاروبار انہی کے اختیار میں ہے دراصل ہر شخص کی الگ الگ رنگ کی حکومت ہوتی ہے۔ جہاں تک احکام شرعی اور نظام کے قیام کا سوال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مرد کو عورت پر فضیلت دے دی ہے مثلاً شریعت کا یہ حکم ہے۔ کہ کوئی لڑکی اپنے ماں باپ کی اجازت کے بغیر شادی نہیں کر سکتی۔ یہ حکم ایسا ہے۔ جو اپنے اندر بہت بڑے فوائد رکھتا ہے۔ یورپ میں ہزاروں مثالیں ایسی پائی جاتی ہیں۔ کہ بعض لوگ دھوکے باز فریبی ڈاکو اور لٹیرے تھے۔ مگر اس وجہ سے کہ وہ خوش وضع نوجوان تھے۔ انہوں نے بڑے بڑے گھرانوں کی لڑکیوں سے شادیاں کر لیں۔ اور بعد میں

### کئی قسم کی خرابیاں

پیدا ہوئیں۔ لیکن ہمارے ملک میں ایسا نہیں ہوتا۔ کیونکہ رشتہ کی تجویز کے وقت باپ غور کرتا ہے، والدہ غور کرتی ہے۔ بھائی سوچتے ہیں رشتہ دار تحقیق کرتے ہیں، اور اس طرح جو بات طے ہوتی ہے۔ وہ بالعموم ان نقائص سے پاک ہوتی ہے۔ جو یورپ میں نظر آتے ہیں۔ یورپ میں تو یہ نقص اس قدر زیادہ ہے کہ جرمنی کے سابق شہنشاہ کی بہن نے اسی

### ناواقفی کی وجہ سے

ایک باورچی سے شادی کر لی۔ اس کی وضع قطع اچھی تھی۔ اور اس نے مشہور یہ کر دیا تھا کہ وہ روس کا شہزادہ ہے جب شادی ہو گئی تو بعد میں پتہ لگا۔ کہ وہ تو کہیں باورچی کا کام کیا کرتا تھا۔

### یہ واقعات ہیں

جو یورپ میں کثرت سے ہوتے رہتے ہیں۔ اور ان واقعات سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ خدا تعالیٰ نے مردوں کے قوام ہونے کے متعلق جو کچھ فیصلہ کیا ہے۔ وہ بالکل درست ہے۔ شریعت کا اس سے یہ منشاء نہیں کہ عورتوں پر ظلم ہو یا اُن کی کوئی حق تلفی ہو۔ بلکہ شریعت کا اس امتیاز سے یہ منشاء ہے۔ کہ جن باتوں میں عورتوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ان میں عورتوں کو نقصان سے محفوظ رکھا جائے۔ اسی وجہ سے جن باتوں میں عورتوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ اُن میں ان کا حق خدا تعالیٰ نے خود ہی عورتوں کو دے دیا ہے۔ پس قرآن کریم نے جو کچھ کہا ہے۔ وہ اپنے اندر بہت بڑی حکمتیں اور مصالح رکھتا ہے۔ اگر دنیا ان کے خلاف عمل کر رہی ہے تو وہ کئی قسم کے نقصانات بھی برداشت کر رہی ہے جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ اسلام کے خلاف عمل پیرا ہونا کبھی نیک نتائج کا حامل نہیں ہو سکتا

حضور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ شریعت نے دو عورتوں کی گواہی ایک

مرد کے برابر کیوں قرار دی ہے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا - اس کی وجہ یہ ہے - کہ عورت جذباتی ہوتی ہے - مجھے

## ایک لطیفہ یاد ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک دفعہ خیال آیا کہ مردوں میں تو ہم تقریریں کرتے ہیں - لیکن عورتوں میں تقریریں کرنے کا ہمیں کبھی خیال نہیں آیا - حالانکہ عورتوں کا بھی حق ہے چنانچہ آپ نے عورتوں میں ایک سلسلۂ تقاریر شروع کیا - پہلے ہفتہ میں صرف ایک تقریر ہوا کرتی تھی - پھر جو جوش آیا تو آپ نے روزانہ تقریریں شروع فرما دیں - رائے پورنا بھ کی ایک احمدی خاتون تھیں - وہ ان دنوں قادیان آئی ہوئی تھیں - اس کی عادت تھی کہ انہوں نے بڑے اہتمام سے لیکچروں میں بیٹھنا اور بعض دفعہ رو بھی پڑنا - حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سمجھا کہ یہ عورت خوب غور سے لیکچروں کو سنتی ہے - ایک دن آپ نے ان سے فرمایا - بی بی بتاؤ میں نے اتنے عرصہ میں کیا کیا باتیں بیان کی ہیں

یہ سن کر وہ کہنے لگی اللہ اور رسول کی ہی آپ نے باتیں بیان کی ہیں - اور آپ نے کیا کہا ہے - گویا سب مسائل غت ربود ہو گئے - اور صرف اتنا یاد رہ گیا کہ اللہ اور رسول کی باتیں ہمیں سنائی گئی ہیں - اس کا یہ مطلب نہیں ہے - کہ وہ مسائل کو سمجھتی نہیں تھی بلکہ

## مطلب یہ ہے

کہ عورت اتنی جذباتی ہے کہ وہ اپنے جذبات کی رو میں بہتی چلی جاتی ہے -

مَیں ایک دفعہ بیمار ہوا - اور تبدیل آب و ہوا کے لئے بمبئی گیا - کیونکہ ڈاکٹری مشورہ یہ تھا کہ ساحل سمندر کی ہوا میرے لئے مفید ہے - سیٹھ اسماعیل آدم صاحب نے باندرہ میں ہمارے لئے ایک مکان لے رکھا تھا - پہلے یہاں سے ہم دہلی گئے اور دہلی سے ڈاکٹری مشورہ کے مطابق بمبئی جانا پڑا - بمبئی روانہ ہونے سے تین دن پہلے ہم نے ایکسپریس تار دے دیا کہ ہم فلاں تاریخ پہنچ رہے ہیں - یہ

## سنہ ۱۹۱۸ء کے شروع کی بات ہے

اور اس وقت پہلی جنگ عظیم جاری تھی - میرا خیال تھا - کہ جب ہم تین دن پہلے ایکسپریس تار دے رہے ہیں - تو بہرحال وقت سے بہت پہلے پہنچ جائے گا

مگر بمبئی پہنچنے پر ہمیں معلوم ہوا کہ تار ابھی تک پہنچا ہی نہیں - دریافت کیا گیا تو محکمہ والوں نے بتایا کہ آجکل چونکہ جنگ کے دن ہیں اس لئے عام طور پر یہی کیفیت ہوتی ہے تاریں وغیرہ وقت پر نہیں پہنچتیں - حالانکہ وہ ایکسپریس تار تھی - اور تین دن پہلے دی گئی تھی اور پھر دہلی سے دی گئی تھی جو حکومت کا

## ایک مرکزی مقام ہے

مَیں نے کہا خیر جو ہو گیا سو ہو گیا - چار پانچ دن کے بعد مسز اینی بیسنٹ بمبئی میں لیکچر کے لئے آئیں - میں نے بھی مدت سے اخباروں میں ان کا ذکر پڑھا ہوا تھا - اس لئے میں بھی لیکچر سننے کے لئے جلسہ میں چلا گیا - مسٹر جناح پریذیڈنٹ تھے - مسز اینی بیسنٹ کھڑی ہوئیں - اور انہوں نے تقریر شروع کی - مسز اینی بیسنٹ اتنی وسیع قابلیت کی مالک تھیں کہ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم فرمایا کرتے تھے - کہ میں تو مسز اینی بیسنٹ کے لیکچر سے مرعوب ہو جاتا ہوں مَیں نے بھی اس کی قابلیت کی بہت تعریف سنی ہوئی تھی - اور شوق تھا کہ لیکچر سنوں چونکہ وہ کانگرسی خیالات رکھتی تھی اس لئے طبعاً اس نے لیکچر کے شروع میں ہی گورنمنٹ کی مذمت کرنی شروع کر دی اور گورنمنٹ کی خرابی کی

## سب سے بڑی دلیل

یہ دی کہ جب مَیں مدراس سے چلنے لگی تو شاستری نے مجھے کہا تھا - کہ جب بمبئی آنا میرے ہاں ٹھہرنا چنانچہ جب میں مدراس سے چلی تو میں نے شاستری کو تار کے ذریعہ اطلاع دے دی کہ مَیں آ رہی ہوں - مگر جب مَیں یہاں پہنچی تو معلوم ہوا کہ تار ابھی تک پہنچا ہی نہیں اور پھر اس نے بڑا زور اس بات پر دیا کہ دیکھو یہ انگریز اس قسم کے بغیض ہیں کہ انہوں نے تار کو روک لیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جب مَیں یہاں پہنچی تو میرے لئے کھانا تیار نہیں تھا -

غرض اس بات پر اس نے اپنے لیکچر کا نصف وقت ضائع کر دیا اور انگریزوں کو خوب برا بھلا کہا - میرے پاس ایک کانگرسی مذاق کا رئیس بیٹھا ہوا تھا تقریر کے بعد مجھ سے کہنے لگا - آپ پر اس تقریر کا کیا اثر ہوا - میں نے کہا مجھ پر

## صرف اتنا اثر ہوا ہے

کہ ایک عورت لیکچرار تھی اس نے کہا آپ کا اس سے کیا مطلب ہے ؟

میں نے کہا میرا یہ مطلب ہے کہ عورت جذباتی ہوتی ہے چنانچہ عورت کے جذباتی ہونے کا اس لیکچر سے بھی ثبوت مل رہا ہے - پھر میں نے انہیں کہا مَیں گورنمنٹ سے ہمیشہ تعاون کیا کرتا ہوں مگر میں نے دہلی سے تین دن پہلے ایک ایکسپریس تار دیا تھا جو یہاں بروقت نہ پہنچا مگر مجھے برا نہیں لگا - کیونکہ مَیں سمجھتا ہوں - جنگی ضرورتیں زیادہ اہم ہوا کرتی ہیں - لیکن مسز اینی بیسنٹ کی ایک معمولی تار صرف سولہ سترہ گھنٹے دیر سے پہنچتی ہے - اور یہ خیال کرنے لگتی ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا کی تمام مشینری صرف اس لئے حرکت میں آ گئی تھی کہ یہ تار بروقت نہ پہنچ جائے - تو عورت کا جذباتی ہونا

## ایک بہت بڑی حقیقت ہے

میں سمجھتا ہوں بچوں کی تربیت میں عورت جس قدر دکھ اٹھاتی ہے صرف جذباتی ہونے کی وجہ سے ہی ان کو برداشت کرتی ہے اگر جذباتی نہ ہوتی تو ایک دن بھی اس قدر تکالیف برداشت نہ کر سکتی پس چونکہ عورت کو اللہ تعالیٰ نے جذباتی دل دیا ہے - اس لئے وہ صرف اتنے حصہ کی طرف نگاہ رکھتی ہے جو خاص طور پر اس سے متعلق ہو - دوسرے حصہ کی طرف دھیان نہیں کرتی - اس لئے شہادت کے موقع پر اس سے کمزوری ظاہر ہو سکتی ہے - اس لئے اللہ تعالیٰ نے دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کے برابر رکھی ہے پھر یہ بھی وجہ ہے کہ مردوں کو عام طور پر ایسے معاملات پیش آتے رہتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ گواہی کس طرح دینی چاہیئے مگر عورتیں چونکہ گھروں میں ہی رہتی ہیں اس لئے وہ

## گواہی سے تعلق رکھنے والے امور

کو اپنے ذہنوں میں زیادہ عمدگی سے محفوظ نہیں رکھ سکتیں یہی وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے دو عورتوں کی گواہی کو ایک مرد کی گواہی کے مساوی قرار دیا ہے - ورنہ گھر کے جھگڑوں کو جتنا عورت یاد رکھ سکتی ہے اتنا مرد بھی یاد نہیں رکھ سکتا - جب کوئی بات کہی جائے عورت فوراً کہہ دے گی - آپ کو یاد نہیں رہا فلاں موقع پر آپ نے کیا کہا تھا اور پھر جو کچھ کہا گیا تھا اسے لفظ بلفظ بیان کر دے گی - ایسے

امور میں تو ایک عورت کی شہادت دس مردوں کی شہادت سے بھی زیادہ وزنی ہوتی ہے - کیونکہ وہ گھریلو جھگڑوں سے تعلق رکھنے والی باتوں کو خوب یاد رکھتی ہے لیکن قضا سے تعلق رکھنے والے امور میں بہرحال

## دو عورتوں کی گواہی

ایک مرد کے برابر سمجھی پڑے گی کیونکہ وہ باتیں عورت کو جلدی یاد نہیں آ سکتیں -

عرض کیا گیا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰھُمَا
فَتُذَكِّرَ اِحْدٰھُمَا الْاُخْرٰى
(البقرہ ع ۳۹)

کہ ایک مرد کی بجائے دو عورتوں کی گواہی اس لئے مقرر کی گئی ہے - تا کہ گواہی دیتے ہوئے کوئی عورت بات بھول جائے - تو دوسری عورت اسے یاد دلا دے - کیا اس آیت کی روشنی میں ایک واقعہ کی دو گواہ عورتوں کو بیک وقت شہادت کے لئے بلایا جا سکتا ہے

حضور نے فرمایا ہاں قضا میں ایک عورت دوسری عورت کو یاد دلا سکتی ہے کہ یہ بات یوں نہیں بلکہ یوں ہے - جس طرح مرد سوچ کر بعض باتوں کا جواب دیتا ہے - وہ ایک دوسری کو یاد دلا کر جواب دے سکتی ہیں - اور جس بات پر وہ دونوں اتفاق کر لیں گی - وہ ان کی گواہی سمجھی جائے گی -

عرض کیا گیا کہ کتاب "نور الحق" میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

ھٰذا ھو موسیٰ فتی اللہ
الذی اشار اللہ فی
کتابہ الی حیاتہ و
فرض علینا ان نؤمن
بانہ حی فی السماء
ولم یمت ولیس من
المیتین (صفحہ ۵۰)

یعنی یہ وہی موسیٰ مردِ خدا ہے - جس کی نسبت قرآن کریم میں اشارہ ہے کہ وہ زندہ ہے اور ہم پر فرض کیا گیا ہے کہ ہم اس بات پر ایمان لائیں کہ وہ زندہ آسمان میں موجود ہے اور مُردوں میں سے نہیں اس سے تو ثابت ہوتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جسمانی حیات کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تسلیم فرمایا ہے - حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہ کہاں لکھا ہے کہ وہ بجسد عنصری زندہ ہیں یوں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی بارہا لکھا ہے کہ آپ

زندہ ہیں۔ مگر کیا ان الفاظ سے بھی یہ استدلال کیا جائے گا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس مادی جسم کے ساتھ زندہ ہیں؟

## حقیقت یہ ہے

کہ ایسا استدلال الفاظ کا مفہوم نہ سمجھنے کا نتیجہ ہے۔ یہاں جسمانی حیات کا ذکر ہی نہیں بلکہ روحانی حیات کا ذکر ہے ورنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بارہا اس حدیث کو پیش کیا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات تمام وفات یافتہ انبیاء سے ملاقاتیں کیں جن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا بھی ذکر آتا ہے اب

## کیا یہ عجیب بات نہیں

کہ ایک طرف تو آپ ان انبیاء کو وفات یافتہ تسلیم کرتے ہیں۔ اور پھر یہ بھی فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے ملاقات کی جو حیات پر دلالت کرتا ہے۔ پس اس جگہ حیات سے روحانی حیات مراد ہے نہ کہ جسمانی حیات اور مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی روحانی زندگی کو قائم رکھے گا اور دنیا میں ان کے ایسے مثیل پیدا ہوتے رہیں گے جو اس مقصد بعثت کو جاری رکھیں گے جس کے لئے موسیٰؑ مبعوث ہوئے تھے یہی حیات ہے جو انبیاء کو حاصل ہوتی ہے اور اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام منفرد نہیں اور بھی کئی انبیاء کو یہ حیات حاصل ہے۔ جسمانی حیات کا اس حوالہ سے استدلال بالکل خلاف عقل ہے۔ کیونکہ اور کئی مقامات پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وفات یافتہ ہونا صراحتاً تسلیم کیا ہے۔ الوصیت میں بھی اس کا ذکر آتا ہے۔ عرض کیا گیا کہ اس آیت کا کیا مطلب ہے کہ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ

(السجدہ ع ۳)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا عام طور پر اس آیت کے یہ معنے کئے جاتے ہیں کہ ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تھی پس تو بھی ایک کامل کتاب کے ملنے کے متعلق شبہ نہ کر یعنی جس طرح موسیٰؑ کو کتاب ملی اسی طرح مثیل موسیٰؑ کو بھی کتاب ملے گی۔ اور موسیٰؑ کی کتاب۔ تو صرف بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کا موجب تھی مگر تیری کتاب ساری دنیا کے لئے ہدایت کا موجب ہو گی لیکن فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ کے

## ایک دوسرے معنے

بھی ہیں اور وہ یہ کہ چونکہ موسوی کتاب کا نور اب دنیا سے مٹ چکا ہے اس لئے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہم تیرے نفس میں پھر موسیٰؑ کو زندہ کر دیں گے۔ پس تو اس کی ملاقات کے متعلق کوئی شبہ نہ کر۔ اس مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ میں اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ موسیٰؑ پر روحانی لحاظ سے کبھی موت نہیں آئے گی۔ بلکہ جب کبھی اس کی امت بگڑے گی اللہ تعالےٰ

## موسیٰؑ کا کوئی نہ کوئی مثیل

لوگوں کی اصلاح کے لئے کھڑا کر دے گا۔ اور اس طرح موسیٰؑ دنیا میں بار بار اپنے مثل کی شکل میں آتا رہے گا۔ درحقیقت قرآن کریم سے یہ اصول معلوم ہوتا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس مضمون کو بہت وسیع طور پر بیان کیا ہے کہ ہر نبی کسی خاص خرابی کو دور کرنے کے لئے مبعوث کیا جاتا ہے۔ پس جب دوبارہ کوئی امت بگڑ جائے اور وہی خرابی پیدا ہو جائے تو اس وقت اس پہلے نبی کا حق ہوتا ہے کہ اس خرابی کو دور کرے۔ چنانچہ اس کا حق قرار دے کر اللہ تعالےٰ اس کا مثیل پیدا کرتا۔ اور پھر اس خرابی کو دنیا سے دور کرتا ہے۔

## رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں

چونکہ ہر قسم کے مفاسد پیدا ہو چکے تھے اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہر نبی کی روح لے کر دنیا میں کھڑے ہوئے۔ جس مفسدہ کو دور کرنے کے لئے حضرت عیسےٰ علیہ السلام آئے تھے چونکہ اس مفسدہ کو دور کرنا آپ کا ہی حق تھا اس لئے آپ عیسےٰؑ کے کمالات لے کر آئے اسی طرح جس خرابی کو دور کرنا موسیٰؑ کا کام تھا۔ چونکہ وہ خرابی بھی آپ کے زمانہ میں پیدا ہو چکی تھی اس لئے آپ موسیٰؑ کے کمالات بھی لے کر آئے۔ اور جس خرابی کو دور کرنا ابراہیمؑ کا کام تھا چونکہ وہ خرابی بھی آپ کے زمانہ میں پیدا ہو چکی تھی اس لئے آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کمالات بھی لے کر آئے۔ اسی طرح چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بھی

## ہر قسم کی خرابیاں

پیدا ہو چکی تھیں اس لئے آپ کو بھی ہر نبی کا نام دیا گیا۔ اسی مضمون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ تم مت سمجھو کہ موسےٰؑ اب دنیا میں نہیں آئے گا اور اس کی کتاب اسے نہیں ملے گی۔ ضرور ہے کہ موسیٰؑ تم میں پیدا ہو۔ کیونکہ موسےٰؑ کے بغیر یہودیوں کی اصلاح نہیں ہو سکتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی اللہ تعالےٰ نے موسیٰؑ قرار دیا ہے۔ چنانچہ

## آپ کا ایک الہام ہے

کہ "یَأْتِي عَلَيْكَ زَمَنٌ كَمِثْلِ زَمَنِ مُوسَى"

(تذکرہ ایڈیشن اوّل ص ۲۳۴)

اسی طرح آپ نے ایک دفعہ رؤیا میں دیکھا کہ:

"میں مصر کے دریائے نیل پر کھڑا ہوں اور میرے ساتھ بہت سے بنی اسرائیل ہیں اور میں اپنے آپ کو موسےٰؑ سمجھتا ہوں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم بھاگے چلے آتے ہیں۔ نظر اٹھا کر پیچھے دیکھا تو معلوم ہوا کہ فرعون ایک لشکر کثیر کے ساتھ ہمارے تعاقب میں ہے۔ اور اس کے ساتھ بہت سامان مثل گھوڑے گاڑیوں رتھوں وغیرہ کے ہے اور وہ ہمارے بہت قریب آ گیا ہے۔ میرے ساتھی بنی اسرائیل بہت گھبرائے ہوئے ہیں۔ اور اکثر ان میں سے بے دل ہو گئے ہیں اور بلند آواز سے چلاتے ہیں کہ اے موسیٰؑ ہم پکڑے گئے تو میں نے بلند آواز سے کہا كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ۔ اتنے میں میں بیدار ہو گیا اور زبان پر یہی الفاظ جاری تھے۔"

(تذکرہ ایڈیشن اوّل ص ۴۲۹)

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی موسیٰؑ قرار دیا گیا ہے۔ کیونکہ آپ کے زمانہ میں بھی وہ مفاسد پیدا ہو چکے تھے جو موسیٰؑ کے زمانہ میں پیدا ہوئے۔ اسی مضمون کو اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں بیان فرمایا ہے کہ جب موسیٰؑ کو کتاب مل چکی ہے تو تو کیوں یہ خیال کرتا ہے کہ موسیٰؑ کو تو کتاب ملی مگر مجھے نہیں ملے گی چونکہ

## موسوی کتاب کا نور

دنیا سے مٹ چکا ہے۔ اس لئے اے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) ہم تیرے نفس میں پھر موسیٰؑ کو زندہ کریں گے تاکہ پھر یہود کی اصلاح ہو اور پھر موسوی کمالات کا دنیا پر اظہار ہو۔ اسی طرح جب بھی موسوی نور مٹنے لگے گا ہم امت محمدیہ میں سے ایک موسیٰؑ اس نور کو دوبارہ روشن کرنے کے لئے اپنی طرف سے کھڑا کر دیں گے جو ثبوت ہو گا اس بات کا کہ موسیٰؑ روحانی لحاظ سے زندہ ہے۔

عرض کیا گیا کہ اس الہام کا کیا مطلب ہے کہ یَا نُوحُ أَسِرَّ رُؤْيَاكَ (تذکرہ ص ۲۰۷) اے نوح اپنی خوابوں کو پوشیدہ رکھو؟ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

## کیا آپ یہ چاہتے ہیں

کہ جن خوابوں کو اللہ تعالےٰ نے مخفی رکھا ہے ان کو میں ظاہر کر دوں۔ یہ اسی قسم کا الہام ہے جیسے وہ الہامات ہیں جن میں ایک کنجی بتا کر دکھا دی گئی ہے اور جو صرف ہندسوں کی شکل میں درج ہیں (دیکھو تذکرہ ایڈیشن اوّل ص ۲۰۰) یہ میں نے صرف ایک مثال دی ہے اس بات کی کہ

## بعض الہامات ایسے بھی ہیں

جن کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے مخفی رکھا گیا ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک یہ بھی الہام ہے کہ

"دیکھ میں ایک نہایت چھپی ہوئی بات پیش کرتا ہوں۔" (تذکرہ ص ۶۸۶)

مجھے پتہ ہے کہ وہ چھپی ہوئی بات کیا تھی مگر اس وجہ سے کہ الہام میں اسے مخفی قرار دیا گیا ہے میں اسے ظاہر نہیں کر سکتا۔ یَا نُوحُ أَسِرَّ رُؤْيَاكَ بھی اسی قسم کا ایک الہام ہے

## نوحؑ کا لفظ

استعمال کرنے میں یہ حکمت معلوم ہوتی ہے کہ اس کا بعض عذابوں کی طرف اشارہ ہے۔ مگر بہرحال جس کو خدا تعالےٰ نے مخفی رکھنے کا حکم دیا ہے اس کو کس طرح ظاہر کیا جا سکتا ہے؟

عرض کیا گیا۔ یوم یفر المرء من اخیہ وامہ وابیہ (عبس ع ۱) ۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔ میں بھائی کو پہلے اور ماں اور باپ کو پیچھے کیوں رکھا گیا ہے اور یہ آیت قیامت پر ہی چسپاں ہوتی ہے یا اس دنیا پر بھی چسپاں ہو سکتی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہاں ترتیب اس لحاظ سے ہے کہ بھائی جوان ہوتے ہیں اور جوان ہونے کی وجہ سے ان میں طاقت زیادہ ہوتی ہے اس لئے اخ کو پہلے رکھا گیا پھر ماں اور باپ کی محبت کے لحاظ سے ام کو مقدم کیا گیا اور اب کو بعد میں رکھا گیا۔ کیونکہ عام طور پر ماؤں کو اپنے بچوں سے بہت زیادہ محبت ہوتی ہے۔ یہ آیت قیامت پر بھی چسپاں ہو سکتی ہے اور اس دنیا پر بھی۔ مگر یہ کوئی قاعدہ کلیہ نہیں کہ ہر آیت دونوں جہانوں پر چسپاں ہو سکتی ہو۔ ایسی آیات بھی ہو سکتی ہیں جو اس دنیا پر چسپاں ہی نہ ہو سکیں اور ایسی آیات بھی ہو سکتی ہیں جو دنیا اور آخرت دونوں پر چسپاں ہو سکتی ہوں۔ یہ آیت ایسی ہے جو اس دنیا پر بھی چسپاں ہوتی ہے اور آخرت پر بھی چسپاں ہوتی ہے۔

ایک صاحب نے سوال کیا کہ یتیم پوتا اپنے دادا کا کیوں وارث نہیں ہو سکتا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ کیوں کا کیا سوال ہے شریعت کا فیصلہ یہی ہے کہ وہ وارث نہیں ہوگا لیکن اگر وہ ورثہ سے حصہ نہیں لے سکتا۔ تو دادا اپنے تیسرے حصہ سے اس کے متعلق کیوں وصیت نہیں کر دیتا جس کا خدا نے اسے حق دیا ہے۔ کیا اسے پتہ نہیں کہ اس کا بیٹا مر چکا ہے۔ جب وہ جانتا ہے تو وہ کیوں اسی وقت اپنے ورثہ میں سے اس کے متعلق وصیت نہیں کر دیتا جبکہ وہ جائداد کا تیسرا حصہ وصیت میں دے سکتا ہے۔

اس پر ہبہ کے متعلق گفتگو چل پڑی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

## ہبہ بخشش کا نام ہے

اس کا وصیت سے کوئی تعلق نہیں بلکہ وہ علیحدہ چیز ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق بعض قیود مقرر کر دی ہیں۔ مثلاً فرمایا ہے۔ کہ ایسا ہبہ نہ کیا جائے جس سے ورثاء میں امتیاز پیدا ہو۔ میں سمجھتا ہوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد اہم اشیاء کے متعلق ہے۔ چھوٹی موٹی چیزوں کے متعلق نہیں۔ مثلاً اگر ہم کیلا کھا رہے ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک بچہ جو سامنے موجود ہو اسے ہم دے دیں اور دوسرا محروم رہے۔ حدیثوں میں

## گھوڑے کی مثال

آتی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا کہ یا تو وہ اپنے سب بیٹوں کو ایک ایک گھوڑا دے اور یا کسی کو بھی نہ دے۔ مگر اس کی وجہ یہ تھی کہ عربوں میں گھوڑے کی قیمت بہت ہوتی تھی۔ پس یہ حکم اس چیز کے متعلق ہے جس میں ایک دوسرے سے بغض پیدا ہونے کا امکان ہو معمولی چیزوں کے متعلق نہیں۔ مثلاً فرض کرو ایک بچہ ہمارے ساتھ چلا جاتا ہے۔ اور ہم اُسے دکان سے کوٹ کا کپڑا خرید دیتے ہیں تو یہ بالکل جائز ہوگا اور یہ نہیں کہا جائے گا کہ جب تک سارول کے لئے ہم کوٹ خرید کر نہ لائیں ایک بچہ کو بھی کوٹ کا کپڑا خرید کر نہیں دیا جا سکتا۔

ہمارے ہاں بعض دفعہ

## کوئی تحفہ آتا ہے

تو ایک بچہ جو ہمارے سامنے ہوتا ہے وہ کہتا ہے یہ مجھے دے دیا جائے اور ہم وہ تحفہ اسے دے دیتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ ہم دوسروں کو محروم رکھتے ہیں۔ بلکہ سمجھتے ہیں کہ جب کوئی اور تحفہ آیا تو پھر دوسرے کی باری آ جائیگی پس یہ حکم چھوٹی چھوٹی چیزوں کے متعلق نہیں بلکہ بڑی بڑی چیزوں کے متعلق ہے جن میں امتیازی سلوک کرنے سے آپس میں بغض اور عناد پیدا ہونے کا امکان ہو سکتا ہے۔ فرمایا

## میرا طریق ہے

کہ جب میرا کوئی بچہ جوان ہوتا ہے تو میں اسے کچھ زمین دے دیتا ہوں تاکہ وہ اس میں سے وصیت کر سکے اب اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ میں دوسروں کو ان کے حق سے محروم رکھتا ہوں بلکہ میں کہتا ہوں جب وہ بالغ ہونگے تو انہیں بھی یہ حصہ مل جائے گا مگر بہرحال جائداد ایسی ہی ہونی چاہیئے جو خاص اہمیت نہ رکھتی ہو۔ اگر کوئی شخص ایسا ہبہ کرے جس سے دوسروں میں بغض پیدا ہونے کا امکان ہو تو قرآن کریم کا حکم ہے کہ وہ اسے واپس لے لے اور رشتہ داروں کا بھی فرض ہے کہ وہ اسے اس گناہ سے بچائیں ٭

# صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات

(از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ)

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ر اپریل کو ختم ہو رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقامی جماعتیں بڑی تیزی سے اپنے بجٹ پورے کر تی جا رہی ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء جن جماعتوں کی وصولی ۱۱ر اپریل تک اسی فیصدی سے بڑھ گئی ہے۔ ان کی فہرست حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں پیش کر دی گئی ہے۔ اس فہرست میں ان جماعتوں کے نام شامل نہیں جن کی فہرستیں قبل ازیں حضور کی خدمت میں پیش کی جا چکی ہیں یہ فہرست نیچے درج ہے تا احباب جماعت بھی ان جماعتوں کے احباب کے لئے دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب جماعتوں کے احباب پر اپنے خاص فضل نازل فرمائے ان کی کوتاہیوں کی پردہ پوشی کرے۔ اور انہیں توفیق عطا فرماتا رہے۔ کہ آئندہ بھی وہ دین کی خاطر قربانیوں میں پیش پیش رہیں۔

ان تمام جماعتوں کے احباب اور عہدہ داروں سے التماس ہے کہ ان چند دنوں میں جو سال ختم ہونے میں باقی ہیں۔ دیوانہ وار کوشش کریں۔ کہ زیادہ سے زیادہ رقم وصول ہو جائے دوسری جماعتیں جن کی وصولی میں زیادہ کمی ہے۔ ان سے بھی التماس ہے۔ کہ ان چند دنوں میں اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچا دیں۔ تا کوئی جماعت ایسی نہ رہے۔ جس کا بجٹ پورا نہ ہو۔ براہ مہربانی وصول شدہ رقوم جلد جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو بھجواتے جائیں۔ تا تمام رقوم سال ختم ہونے سے پہلے یہاں پہنچ جائیں۔ کوئی چھوٹی سے چھوٹی وصول شدہ رقم بھی آئندہ مہینہ کی وصولی کے ساتھ روانہ کرنے کے لئے روکی نہ جائے۔ حتیٰ کہ ۳۰ر اپریل کو بھی کوئی رقم وصول ہو۔ تو کوشش کی جائے کہ وہ بھی اسی دن بھیج دی جائے۔

## چندہ عام و حصہ آمد

### سو فیصدی وصولی

ضلع جھنگ:۔ دارالرحمت غربی ربوہ۔ ضلع ملتان۔ خانیوال۔ چک 19/W.B ضلع لائل پور۔ چک ۱۳۲/RB ساہووال۔ چک ۱۰۸/ج ب تلونڈی۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ چک ۱۰۹/گ ب نرائن گڑھ۔ چک ۶۰/د ب کھیم سنگھ والا ضلع منٹگمری۔ اوکاڑہ۔ گگو۔ رینالہ اسٹیٹ ضلع شیخوپورہ۔ سید والا چک ۵ رتی۔ ضلع سیالکوٹ۔ بھاگووال۔ گھٹیالیاں شہر عزیز پور ڈوگری۔ بہلولپور۔ شہزادہ۔ ضلع مظفر گڑھ۔ جتوئی۔ ضلع رحیم یار خان بستی جمول۔ ضلع بہاولنگر۔ چک ۱۶۹/مراد ضلع گجرات۔ کڑیانوالہ۔ ملکوال۔ ضلع ہزارہ۔ مانسہرہ ضلع پشاور۔ پبی۔ اسماعیل کوٹ۔ بلوچستان۔ فورٹ سنڈیمن۔ ضلع سکھر۔ روہڑی ضلع نواب شاہ۔ طالب آباد۔ شریف آباد۔ ضلع حیدر آباد۔ بشیر آباد اسٹیٹ۔ آزاد کشمیر۔ درلیاہ جٹاں

### نوے فیصدی سے اوپر وصولی

ضلع جھنگ۔ دارالصدر غربی ب (ربوہ) دارالرحمت شرقی ربوہ۔ دارالبرکات ربوہ دارالیمن ربوہ۔ چک ۹۰ م۔ مگھیانہ۔ ضلع ملتان۔ ملتان شہر۔ لودھراں۔ ضلع لائل پور۔ لائل پور شہر۔ چک ۱۲۸/RB ڈاہلہ۔ چک ۳۳/ج ب چک ۲۳۰/RB رام پور چوہلہ چک ۲۹۵/گ ب بیریانوالہ۔ چک ۳۳۲/ج ب دھنی پور۔ چک ۲۷۸/گ ب سیرکا۔ چک ۷۲/گ ب چک ۲۰۳/گ ب۔ ضلع منٹگمری۔ بصیر پور۔ ضلع لاہور۔ بھاٹی دروازہ (لاہور) سول لائنز (لاہور) گڑھی شاہو (لاہور) مزنگ (لاہور) ضلع شیخوپورہ۔ شیخوپورہ شہر آنبہ کرتارپورہ۔ چک چہور ۱۱۷۔ ناول ڈوگر۔ بلڑکے۔ کوجر۔ ضلع گوجرانوالہ۔ مانگٹ اونچے۔ بقا پور دکال گڑھ۔ گرمولا ورکاں ضلع سیالکوٹ۔ چونڈہ۔ سانگا چانگریاں۔ لیتے۔ ڈسکہ۔ تلونڈی بھنڈراں۔ نارووال۔ جینووالی۔ پنڈی بھاگو۔ ضلع بہاولپور۔ چک ۸۴/الف نہر فتح ضلع شاہ پور۔ خوشاب۔ میانوالی گھوگھیاٹ۔ چک ۹۸ شمالی۔ قائد آباد۔ ضلع راولپنڈی گوجر خان۔ ضلع اٹک۔ کوٹ فتح خاں۔ ضلع ہزارہ۔ جوبلیاں۔

(باقی صفحہ ۸)

# قبول احمدیت کی دلچسپ سرگذشت

## صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے عنوان بالا کے تحت

### ایک اہم کتاب کی اشاعت کا فیصلہ

جماعت احمدیہ میں شامل ہونے والے سینکڑوں نہیں ہزاروں ایسے خوش قسمت افراد ہیں جن کی سلسلہ حقہ میں شمولیت کی روئیداد خود ان کے لئے تو ایمان افزا ہے ہی وہ دوسروں کی ہدایت و رہنمائی کا موجب بھی بن سکتی ہے۔ مگر افسوس کہ سلسلہ کے لٹریچر میں ایسی کوئی کتاب موجود نہیں جس میں قبول احمدیت کے دلچسپ واقعات کو جمع کر دیا گیا ہو۔ نتیجہ یہ ہے کہ جماعت اپنی تاریخ کے ہزاروں قیمتی اوراق سے محروم ہے۔ بعض کتابوں میں ایک حد تک یہ مضمون ملتا ہے مگر اپنی افادیت و اہمیت کے باوصف ان سے یہ قومی تقاضا پورا نہیں ہو سکتا۔ لہذا نظارت اصلاح و ارشاد کے صیغہ نشر و اشاعت نے اس نوع کے قیمتی مجموعہ کے جلد شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور میں اس اعلان کے ذریعہ احباب جماعت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس قومی خدمت میں صیغہ نشر و اشاعت سے پورا پورا تعاون کرتے ہوئے خود بھی اولین فرصت میں احمدیت سے وابستہ ہونے کے مختصر مگر جامع حالات قلم بند کر کے صیغہ متعلقہ کو ارسال کریں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی اس کی پرزور تحریک کریں تا سلسلہ احمدیہ کی ایک تاریخی امانت ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے اور ان کا قبول حق دوسری لاکھوں سعید روحوں کو حق و صداقت کے جھنڈے تلے جمع کرنے کا باعث بنے۔

نوٹ ۱: جو احباب اس کتاب میں اپنے حالات کے ساتھ اپنا فوٹو بھی شائع کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنے فوٹو کا بلاک یا اس کا خرچ صیغہ کو بھجوا دیں۔

۲۔ اس مجموعہ کی ترتیب و تدوین کے سلسلہ میں دوست اپنے قیمتی مشوروں سے بھی صیغہ کی بھاری اعانت کر سکتے ہیں۔

امید ہے احباب اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔ جن کی طرف سے اس قسم کے حالات پہلے اخبار میں شائع ہو چکے ہوں وہ بھی لکھوا کر بھجوا دیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

---

## چندہ تعمیر دفتر انصار اللہ

(از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صدر انصار اللہ مرکزیہ)

حسب فیصلہ شوریٰ انصار اللہ ۱۹۵۸ء تمام اضلاع پر چندہ تعمیر کی رقوم ڈالی گئی تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعض اضلاع نے اپنی رقوم پوری بھی کر دی ہیں مگر ابھی تک کئی اضلاع نے اس چندہ کو پورا نہیں فرمایا اگرچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفتر کی بلڈنگ تک مکمل ہو چکی ہے مگر ابھی احاطہ کی زیبائش اور کچھ قرض باقی ہے اگر تمام اضلاع اپنے اپنے ذمہ کی رقوم ادا فرمائیں تو ہم انشاء اللہ العزیز تعمیر کے کام سے فارغ ہو جائیں گے۔

تمام اضلاع کے چندہ تعمیر کی فراہمی کے منتظمین سے گذارش ہے کہ وہ اس چندہ کی فراہمی کے لئے فوری طور پر کوشش فرمائیں اور اپنے اپنے ذمہ کی تمام رقوم جلد از جلد ادا فرمائیں تاکہ مجلس مرکزیہ اس کام سے فارغ ہو کر مجلس کے اور اہم کاموں کی طرف توجہ دے سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

---



### درخواستہائے دعا

(۱) عزیز نصیر احمد طاہر ایک ہفتہ سے بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گیا ہے بزرگان سلسلہ سے اس کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔
(ناصر احمد از راولپنڈی)

(۲) برادرم سید محمود صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بیگووال عرصہ سے دمہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (راجہ خورشید احمد منیر شاہد مربی سلسلہ لائلپور)

(۳) طلباء جامعہ احمدیہ کے سالانہ امتحانات شروع ہیں۔ درجہ پنجم کا امتحان شروع ہونے والا ہے۔ تمام طلباء کی کامیابی کے لئے احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔
(رفیق احمد طاہر درجہ پنجم جامعہ احمدیہ ربوہ)

(۴) بندہ کی اہلیہ کی صحت عموماً خراب رہتی ہے۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ عبدالحق بہاولپور)

---

## عہدیداران جماعت کی خاص توجہ کیلئے

صدر انجمن احمدیہ کا موجودہ مالی سال ۳۰ر اپریل کو ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ سال رواں کی وصول شدہ تمام رقوم اس تاریخ سے پہلے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع ہو جائیں تا اس سال کے اخراجات کے بلوں کی ادائیگی میں کوئی روک پیدا نہ ہو۔ یوں بھی صدر انجمن احمدیہ کی موجودہ آمد تمام اخراجات کے لئے کافی نہیں ہوتی۔ اگر کسی وجہ سے وصول شدہ رقوم بھی وقت پر خزانہ میں جمع نہ ہوں تو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

لہٰذا تمام جماعتوں کے عہدہ داروں سے التماس ہے کہ ۱۸ تاریخ تک جو رقم وصول ہو وہ ۲۰ر تاریخ کو روانہ کر دی جائے اور آخری قسط ۲۵ر تاریخ کو بھیج دی جائے۔ اس کے بعد بھی کوئی رقوم وصول ہوں تو وہ ۳۰ر اپریل تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھیج دی جائیں۔ ۲۰ر اور ۳۰ر اپریل کے درمیان بھیجی جانے والی رقوم کے متعلق ایک علیحدہ کارڈ یا لفافہ کے ذریعہ نظارت بیت المال کو بھی اطلاع بھجوا دی جائے کہ فلاں فلاں چندوں کی اتنی اتنی رقم فلاں تاریخ کو بھیجی گئی ہے۔ (ناظر بیت المال۔ ربوہ)

---

### خدمت دین کا نادر موقع

ایسے مخلص ریٹائرڈ احباب جو تبلیغ اسلام کا شوق رکھتے ہوں اور جن کی صحت اور حالات بیرونی ممالک میں کام کرنے کی اجازت دیتے ہوں اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے پیش کریں۔ ایسے احباب کو تین یا چار سال کے لئے عارضی وقف کی دعوت دی جاتی ہے۔

جو دوست اس نیک کام میں حصہ لینا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواستیں مع کوائف و تصدیق امراء دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔ (وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ)

---

### غیر ملکی تعلیم کے لئے وظائف

درخواستوں کا مطالبہ منجانب وزارت تعلیم پاکستان گورنمنٹ۔ وظائف بر۔ حکومت اٹلی برائے میڈیکل۔ کیمسٹری۔ انجنیرنگ۔ آرکیٹکچر۔ زراعت۔ فزکس۔ ریاضی۔ جغرافیہ۔ جیالوجی۔ مالیت وظیفہ ساٹھ ہزار لیرا ماہوار (سکہ اٹلی)۔ امیدوار کی اپنی گرہ سے ۱۵۰/- روپے ماہوار آمد و رفت کے اخراجات سفر میں ۷۵٪ رعایت

شرائط: بی اے۔ بی ایس سی۔ یا ایم بی بی ایس۔ عمر ۱۸ تا ۳۵۔ مزید تفصیلات کے لئے اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائیزر وزارت تعلیم راولپنڈی کو اپنے ایڈریس والا دو آنے کا لفافہ بھیج کر مخاطب کریں۔ (پ ر ط ۱۰/۴) ناظر تعلیم۔ ربوہ

## نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور ڈویژن

# ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے دستخط کنندہ ذیل کو ۲۰ اپریل ۱۹۶۰ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک ترمیم شدہ شیڈول ریٹ کی اساس پر شرح فیصد نرخ کے سربمہر ٹنڈرز مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں۔ یہ فارم دفتر ہذا سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ یہ ٹنڈرز اسی روز ساڑھے بارہ بجے دن برسر عام کھولے جائیں گے۔

| کام | تخمینہ لاگت معہ شرح پرسنٹیج | زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا | [illegible] |
|---|---|---|---|
| (۱) ہری پور ہزارہ آباد کے قریب سی پی ڈپو کے ہری پور بند اور رنگ بندی کی مرمت۔ | ۶۰،۰۰۰/- روپے | ۱۲۰۰/- روپے | ۲½ ماہ |
| (۲) جسڑ کے قریب راوی برج کے گائیڈ بندوں نیز لمبی اور چھوٹی [illegible] کی فرش بندی اور مٹی کے کام کی مرمت۔ | ۹۵،۰۰۰/- روپے | ۲۰۰۰/- روپے | ۲½ ماہ |

(۳) جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں۔ وہ ۲۰ اپریل ۱۹۶۰ء سے قبل اندراج کے ضروری کاغذات یعنی اپنی مالی حالت اور تجربہ کے متعلق اسناد وغیرہ ہمراہ لا کر اپنے نام درج کرالیں۔

(۴) مکمل شرائط اور کوائف ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ اور تخمینہ جات وغیرہ ایام کاریں سے کسی روز بھی دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں آکر دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ ٹھیکیداروں کا اپنا مفاد اسی میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ۲۰ اپریل سے قبل ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ شرح فیصد نرخ مکمل اعداد میں درج کریں کسور پر مشتمل نرخ مسترد کئے جا سکتے ہیں۔

فرش کے پتھر ریلوے کا محکمہ مہیا کرے گا۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ۔ این ڈبلیو آر۔ لاہور

## بی اے اور بی ایس سی کے امتحانات

لاہور ۱۴ اپریل۔ پنجاب یونیورسٹی کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ اس سال ۲۳ اپریل کو شروع ہونے والے بی۔اے اور بی۔ایس۔سی کے امتحانات میں شرکت کے خواہشمند ایسے امیدواروں کے رول نمبر روک لئے گئے ہیں جن کے فیسوں کے حسابات درست نہیں۔ داخلے کے کیس مکمل نہیں یا جن کے داخلے کے فارم ہر لحاظ سے مکمل نہیں ہیں۔ ایسے امیدواروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے معاملات کے فیصلے فوری طور پر کروالیں۔ ورنہ وہ امتحان میں شریک نہیں ہو سکیں گے۔ اس صورت میں ان کی فیسیں بھی واپس نہیں کی جائیں گی۔ اور وہ یونیورسٹی کے خلاف کوئی کارروائی بھی نہیں کر سکیں گے۔

## ڈھاکہ سے ذاکر حسین اور جنرل امراؤ کی روانگی

ڈھاکہ ۱۴ اپریل گورنر مشرقی پاکستان مسٹر ذاکر حسین سہ پہر ڈھاکہ سے کراچی روانہ ہوئے۔ جہاں سے وہ ایک ماہ کی رخصت پر لنڈن جائیں گے۔ مشرقی پاکستان کے سابق مارشل لا ایڈمنسٹریٹر میجر جنرل امراؤ بھی کل ڈھاکہ سے لاہور روانہ ہو گئے۔ آپ کچھ دن یہاں قیام کے بعد کوئٹہ گیریژن کے جنرل افیسر کمانڈنگ کے عہدہ کا چارج لیں گے

حسن ابدال:- ۱۴ اپریل۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے پاکستان۔ ہندوستان [illegible] [illegible] اور افغانستان کے مشترکہ دفاع کی تجویز پیش کی ہے۔ ماسٹر تارا سنگھ نے جو پانچ ہزار دوسرے سکھوں کے ساتھ گردوارہ پنجہ صاحب کی یاترا کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں ایک بیان میں کہا کہ اگر یہ ملک متحدہ نہ ہوئے تو یہ علاقہ دو عالمی بلاکوں کے درمیان اکھاڑہ بن جائے گا۔

# وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

**نمبر ۱۵۶۴۴** میں خالق داد خان ولد ملک خداداد خانصاحب قوم ککے زئی پیشہ تجارت عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳/۱۰ بلاک ۲ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں تجارت کرتا ہوں۔ جس کے سلسلہ میں مجھے ماہوار آمد اوسطاً پانچ سو روپیہ (۵۰۰) ہوتی ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جسقدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۱۳ مارچ ۱۹۶۰ء

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد خالق داد خاں بقلم خود۔

گواہ شد مسعود احمد خورشید معرفت ایران ٹریڈ سنٹر فرسٹ فلور فاطمہ منزل کھوڑی گارڈن کراچی ۲

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

**نمبر ۱۵۶۲۵** میں رحمت علی شاہ ولد سید اصغر علی شاہ صاحب قوم سید بخاری پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت ایران ٹریڈ سنٹر پہلی منزل فاطمہ بلڈنگ کھوڑی گارڈن کراچی ۲ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں اور مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ایک سو دس/- روپیہ ملتی ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جسقدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی فقط ۸ مارچ ۱۹۶۰ء

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد۔ رحمت علی شاہ بقلم خود

گواہ شد مسعود احمد خورشید معرفت ایران ٹریڈ سنٹر۔ پہلی منزل فاطمہ بلڈنگ کھوڑی گارڈن کراچی ۲۔ ۱۰/۳/۳

گواہ شدہ۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

**نمبر ۱۵۶۲۶** میں سخاوت علی شاہ ولد سید اصغر علی شاہ صاحب قوم سید بخاری پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت ایران ٹریڈ سنٹر پہلی منزل فاطمہ بلڈنگ کھوڑی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس کوئی نہیں ہے۔ میں ملازمت کرتا ہوں اور مجھے تنخواہ مبلغ ایک سو پانچ روپے ماہوار ملتی ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جسقدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۷/۳/۶۰ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد۔ بقلم خود سخاوت علی شاہ

گواہ شد مسعود احمد خورشید معرفت ایران ٹریڈ سنٹر پہلی منزل فاطمہ بلڈنگ کھوڑی گارڈن ۷/۳/۶۰

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

## مغربی اور مشرقی پاکستان کے درمیان براہ راست ٹرین چلانے کی تجویز

### دہلی میں پاکستان اور بھارت کے نمائندوں کی بات چیت شروع ہوگئی

کراچی - ۱۵ اپریل، مغربی اور مشرقی پاکستان نیز ہندوستان کے علاقہ آسام اور تری پورہ کے درمیان براہ راست ٹرینیں چلانے کی تجویز پر کل دہلی میں پاکستان اور بھارت کے نمائندوں کی بات چیت شروع ہوگئی۔

اس بات چیت میں حصہ لینے والے پاکستانی وفد کی قیادت پاکستانی ریلوے بورڈ کے چیئرمین مسٹر ایس اے سہروردی کر رہے ہیں یہ وفد کل ہی صبح دہلی پہنچا تھا۔ بھارتی ریلوے بورڈ کے چیئرمین مسٹر ماتھر اپنے ملک کے وفد کے قائد ہیں۔ ابتدائی بات چیت کے بعد دونوں وفود کے ارکان مختلف کمیٹیوں میں بٹ گئے۔ یہ کمیٹیاں اس مسئلے کے مختلف پہلوؤں کا تفصیل سے جائزہ لیں گی۔ اور یہ طے کریں گی کہ بھارت پاکستانی ٹرینوں کو اپنے علاقے سے گزرنے — نیز پاکستان بھارتی ٹرینوں کو اپنے علاقے سے گزرنے میں کیا سہولتیں دے سکتا ہے۔

### جنرل اعظم آج ڈھاکہ پہنچ رہے ہیں

ڈھاکہ ۱۵ اپریل مشرقی پاکستان کے نامزد گورنر لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں آج ایک خاص طیارہ میں ڈھاکہ پہنچ رہے ہیں۔ وہ گیارہ بجے صبح گورنمنٹ ہاؤس میں اپنے نئے عہدہ کا حلف اٹھائیں گے۔ ان سے صوبائی ہائیکورٹ کے چیف جسٹس مسٹر ایم اے اصفہانی حلف لیں گے

## دورہ انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ

دفتر انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے مکرم قریشی محمد نذیر صاحب فاضل انسپکٹر انصار اللہ مندرجہ ذیل مجالس کا دورہ کریں گے۔ مکرم انسپکٹر صاحب مجالس کے حسابات چیک کریں گے۔ جن مجالس کی طرف سے سالِ رواں کے بجٹ نہیں آئے وہ ان کی موجودگی میں تیار کرکے بھیجے جائیں گے۔ علاوہ ازیں تربیتی امور کا جائزہ لیں گے — زعماء کرام بالخصوص اور جملہ ممبران مجالس ان سے تعاون فرمائیں تا کہ ان امور کو وقت مقررہ کے اندر مکمل کیا جا سکے جزاکم اللہ احسن الجزاء

پروگرام حسب ذیل ہوگا:

| تاریخ | نام مجلس | تعداد دن برائے قیام |
|---|---|---|
| ۱۶ ۴/۶۰ | سرگودھا | ۳ دن |
| ۲۰ ۴/۶۰ | بھیرہ | ۳ " |
| ۲۳ ۴/۶۰ | بھلوال | ۲ " |
| ۲۵ ۴/۶۰ | ملکوال | ۱ " |
| ۲۶ ۴/۶۰ | منڈی بہاؤالدین | ۲ " |
| ۲۸ ۴/۶۰ | لالہ موسیٰ | ۲ " |
| ۳۰ ۴/۶۰ | کھاریاں | ۳ دن |
| ۳ ۵/۶۰ | جہلم | ۳ " |
| ۶ ۵/۶۰ | چکوال | ۲ " |
| ۹ ۵/۶۰ | گوجر خاں | ۲ " |
| ۱۱ ۵/۶۰ | چک لالہ | ۲ " |
| ۱۴ ۵/۶۰ | راولپنڈی واہ کینٹ | ۵ " |
| ۱۹ ۵/۶۰ | کیمبل پور | ۳ " |
| ۲۲ ۵/۶۰ | نوشہرہ | ۲ دن |
| ۲۵ ۵/۶۰ | رسالپور | ۱ |
| ۲۶ ۵/۶۰ | مردان | ۲ |
| ۲۹ ۵/۶۰ | پشاور | ۴ |

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ



## درخواست دعا

میرا بھانجا محمد اکرم پرویز کچھ دنوں سے بخار اور پیٹ درد کی وجہ سے سخت بیمار ہے احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (مسعود احمد فاروقی ربوہ)

**بقیہ صفحہ ۵** ضلع مردان - اسماعیلیہ - ضلع پشاور - پشاور - نوشہرہ چھاؤنی - بلوچستان سبی - ضلع خیرپور - صوبہ ڈیرہ - ضلع جیکب آباد - جیکب آباد - ضلع تھرپارکر - نورنگر فارم ناصر آباد اسٹیٹ - کراچی - کراچی (اوسط تمام حلقہ جات) آزاد کشمیر - سکردو

### اسّی فیصدی سے اوپر وصولی

ضلع جھنگ - ربوہ دارالابواب (ربوہ) ضلع ملتان - کوٹھیوالہ چاہ جیون سنگھ - ضلع لائلپور ۲۷ ج ب کلاں - چک ۲۷۵ RB کرتار پور - چک ۲۱۶ ج ب سوڈھی - چک ۲۸۱ ج ب دواکھڑی - ضلع منٹگمری منٹگمری شہر - چک ۶ 11-L چیچہ وطنی - ضلع لاہور - سلطان پورہ (لاہور) چھاؤنی - لائے ونڈ واجہ جنگ - ہانڈو گوجر - ضلع شیخوپورہ چوہڑکانہ ضلع گوجرانوالہ - وزیر آباد - پیر کوٹ متصل احمد نگر - ضلع سیالکوٹ - ربیو کے - دانہ زید کا - ترسکہ چھور کاہلواں - ضلع مظفر گڑھ مظفر گڑھ - ضلع ڈیرہ غازی خاں - ڈیرہ غازیخان - ضلع گجرات - نہال - سرائے عالمگیر - دھیر کے کلاں - مرالہ - ضلع جہلم - دوالمیال - خان پور - ضلع شاہ پور - سرگودھا - چک ۹۹ شمالی کوٹ مومن ادرحمہ - ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں - ڈیرہ اسماعیل خاں - ضلع نواب شاہ - نواب شاہ جمال پور - کنڈیارو - چک ۲۱ دوھ ضلع تھرپارکر - احمد آباد اسٹیٹ - چک ۲۷۰ الف کا چیلو

### چندہ جلسہ سالانہ

#### سو فیصدی وصولی

ضلع ملتان - لودھراں - ماہی سیال - ضلع لائلپور - چک جھمرہ - ضلع منٹگمری اوکاڑہ - ضلع لاہور گڑھی شاہو (لاہور) ہانڈو گوجر - ضلع گوجرانوالہ - بینج بھقہ - پیر کوٹ متصل احمد نگر - ضلع سیالکوٹ - لیتے - گھٹیالیاں شہر - گوداله ضلع بہاولنگر - چک ۱۶۹ مراد ضلع شاہ پور - خوشاب چک ۹ پنیار - چک ۱۵۲ ایس - ضلع پشاور - رسالپور - ضلع نواب شاہ - جمال پور - گوٹھ دادن خاں چانڈیہ

### نوے فیصدی سے اوپر وصولی

ضلع لائلپور - چک ۸۴ ج ب سر شمیر روڈ - ضلع منٹگمری - ایل پلانٹ - ضلع شیخوپورہ چک ۱۷ چھور بلڑکے - ضلع گوجرانوالہ - چک پٹھان - گرمولا درکاں - ضلع سیالکوٹ پنڈی بھاگو - ضلع بہاولنگر بہاولنگر - ضلع شاہ پور - منڈی بہاؤالدین - ضلع گجرات - مرالہ - ضلع نواب شاہ - طالب آباد شریف آباد - ضلع تھرپارکر - نورنگر فارم

### اسّی فیصدی سے اوپر وصولی

ضلع ملتان چک ۹۱ 10-R محمود آباد - بیعنی خدابخش - ضلع لائلپور - چک ۲۷ ج ب کلاں - چک ۳۰۶ ج ب - ضلع منٹگمری چک ۳۰ 11-L چک ۲۶۳ E-B ضلع شیخوپورہ - شیخوپورہ - نانوں ڈوگر - ضلع گوجرانوالہ - تونیکی - وزیر آباد ضلع سیالکوٹ ڈھپئی کوٹلی لوہاراں بھوپال والا - سینووالی - ضلع ڈیرہ غازیخان بستی مندرانی - ضلع گجرات رکھو کھر غربی ملکیانہ - جبیر کے کلاں ضلع شاہ پور - چک ۹۹ شمالی - ضلع نواب شاہ - کنڈیارو -